Agricultural Innovation Program (AIP) for Pakistan

AIP-Livestock: Fact Sheet no: 08 (April,2015)

خشک گائے کا علاج۔ سوزشِ حیوانہ کی روک تھام

توسیعی مواد برائے دودھ دینے والے جانور

تعارف

خشک دورانیے کے شروع میں غدود میں توڑ پھوڑ اور حیوانے میں رہ جانے والے دودھ اور لاکھوں دودھ پیدا کرنے والے خلیوں کے انجذ اب سے حیوانے پر دباؤ کافی زیادہ بڑھ جاتا ہے۔اس عرصے کے دوران اور بچھڑے کی پیدائش سے 2 تا 3 ہفتے قبل تقریباً 40 سے 50 فیصد حیوانے کے وبائی امراضہونے کے امکانات ہوتے ہیں۔ خشک گائے کے علاج کی تحقیقات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس عرصے میں 30 فیصد تک نئے وبائی امراض میں کمی لائی جاسکتی ہے۔

سوزشِ حیوانہ دودھ دینے والی گائیوں میں بہت زیادہ لاگت کا باعث بننے والی بیماری ہے اور اس کو ختم نہیں کیا جاسکتا۔ **پُراثر بچاؤ کے پروگرام** کے ذریعے سے سوزشِ حیوانہ کے **مرض اور اس سے ہونے والے معاشی نقصان** کو کم کیا جاسکتا ہے۔

سوزشِ حیوانہ (تھنوں کے غدود) کی بیماری غیر معیاری صفائی کے حالات میں یا غلط طریقے سے دودھ دھونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔یہ مویشیوں میں سب سے کثرت میں پائی جانیوالی بیماری ہے۔حیوانہ کی سوزش کا سبب بکٹیریا ہوتے ہیں جن کی وجہ سے گائے کا تھن سُوج جاتا ہے۔اس کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے اور تھن میں درد ہوتا ہے۔ایک ،دو، تین یا چاروں تھنوں میں بیماری ہوسکتی ہے۔حیوانہ کی سوزش کی شناخت اور علاج مشکل ہوتا ہے لیکن اسکی روک تھام /بچاؤ آسان ہے۔لہٰذا حیوانے کی سوزش کے علاج کی بجائے اسکی روک تھام پر زیادہ زور دینا چاہئے۔

حیوانے کی سوزش کی علامات

- ☆ تھن گرم، سُوجھا ہوا، سخت اور ہاتھ لگانے پر درد محسوس ہوتا ہے۔
- ☆ دودھ پانی کی طرح پتلا ہو جاتا ہے جس میں پُھٹکیاں بن جاتی ہیں اور دودھ کا رنگ پیلا ہو جاتا ہے۔
- ☆ اس بیماری کی شدید حالت میں تھنوں سے دودھ میں خون آنا شروع ہو جاتا ہے۔
- ☆ اگر بیماری کا باعث بننے والا جراثیم سارے جسم میں پھیل جائیں تو بخار کی علامت ظاہر ہو جاتی ہے۔
- ☆ اگر گائے کا علاج نہ کیا جائے تو تھن سخت ہو جاتا ہے اور دودھ کی پیداوار میں کمی ہوتی ہے اور تھن مکمل طور پر بند بھی ہوسکتا ہے۔

سوزشِ حیوانہ کی اقسام

سوزشِ حیوانہ کی 2 اقسام ہیں۔

- ☆ دائمی (**مخفی حالت**) جس میں کوئی ظاہری نشانی نہ نظر آئے اور اسکی شناخت لیبارٹری میں ٹیسٹ سے ہی کی جاسکتی ہے۔
- ☆ **شدید سوزشِ حیوانہ** کی علامات میں تھنوں کا سرخ ہونا، سُوج جانا، درد محسوس ہونا اور دودھ میں تبدیلیاں شامل ہیں۔

مخفی سوزشِ حیوانہ

گائے کا خشک دورانیے میں علاج نئی وبائی بیماری میں کمی کا باعث بنتا ہے اور مخفی سوزشِ حیوانہ کا بہترین علاج کا طریقہ بھی ہے۔

شدید سوزشِ حیوانہ

اس مرض میں علامات ظاہر ہوتے ہی فوری علاج کرنا ضروری ہے۔خشک گائے کے علاج کی بدولت مندرجہ ذیل فوائد ہوسکتے ہیں۔

- ☆ اس مرض سے صحت یابی کی رفتار، بیانت میں علاج کی نسبت تیز ہوتی ہے۔
- ☆ کسی خطرے کے بغیر جراثیم کش دوائی کی زیادہ مقدار استعمال کی جاسکتی ہے۔
- ☆ تھنوں میں جراثیم کش دوائی کے رہنے کا عرصہ لمبا ہوتا ہے۔
- ☆ دوائی کے ذرات کی وجہ سے دودھ خراب ہونے کا خدشہ کم ہو جاتا ہے۔

اسٹرپٹوکوکس اگلیکٹی (Streptococcus Agalactiae) حیوانے کی سوزش کا سبب بننے والا واحد جراثیم ہے جسکا بیانت کے دوران فوری علاج کیا جاسکتا ہے۔

سوزشِ حیوانہ کی تشخیص کیلئے ٹیسٹ

سوزشِ حیوانہ کی تشخیص کیلئے دودھ کی پہلی چند دھاریں ایک کپ میں (جیسا کپ نیچے تصویر میں دکھایا گیا ہے) یا کسی ملائم کالی سطح پر لیں (جیسے بالٹی کا ڈھکن)۔غور سے دودھ کی رنگت میں کوئی تبدیلی، یا دودھ کا پتلا پن دیکھیں۔سطح یا کپ کو صاف کریں اور اگلے تھن سے دودھ لیکر چیک کریں۔

A Strip Cup

اس مواد کی اشاعت ادارہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ بین الاقوامی ترقی (USAID) کے ذریعے امریکی عوام کے تعاون سے ممکن بنائی گئی ہے،تاہم اس کے مندرجات کی ذمہ دار انٹرنیشنل میز اینڈ ویٹ امپروومنٹ سنٹر (CIMMYT) اور اس کے پارٹنرز ہیں۔ضروری نہیں کہ یہ USAID یا امریکی حکومت کے خیالات کی عکاسی کرتے ہیں۔

گائے کا دودھ خشک کرنا اور ابتدائی خشک دورانیہ

گائیوں کو خشک کرنے کے لیے مقید (ونڈہ) خوراک میں کمی اور اچانک دودھ دھونا بند کر دینا سفارش کردہ طریقہ ہے۔ زیادہ دودھ دینے والی گائیوں میں دودھ خشک کرنے سے 2 ہفتے قبل مقید (ونڈہ) خوراک کی فراہمی کم دینی چاہئے تاکہ دودھ کی پیداوار کم ہو جائے۔ گائیوں کا خشک ہونے کے دو ہفتے تک بغور مشاہدہ کرنا چاہئے تاکہ حیوانے پر سُوج یا سُوجن کی وجہ سے سرخ نہ ہونے کو یقینی بنایا جا سکے۔ حیوانے کے سُوجے ہوئے تھنوں کا سوزش معائنہ کیلئے کرنا چاہئے۔

ایسے جانور جن میں بیماری کی واضح علامات نظر آئیں اُن کا علاج کرنا چاہیے۔ تاہم جراثیم کُش دوائی تھنوں میں دوبارہ ڈالنے کی سفارش نہیں کی جاتی۔ ایسے جانوروں کو گوشت یا رگ میں جراثیم کُش یا سُوجن سے بچاؤ والی دوائی کا ٹیکہ لگانا چاہئے۔ اس سلسلے میں مویشیوں کے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہئے اور اسکے تجویز کردہ مناسب طریقہ علاج کے مطابق علاج کرنا چاہئے۔

تھنوں میں جراثیم کُش ادومات ڈالنے کا طریقہ کار

خشک گائے کے علاج کے پروگرام میں درست طریقے سے تھنوں میں دوائی ڈالنا نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ جراثیم کُش دوائی تھنوں میں ڈالنے سے پہلے تھنوں کی صفائی اور جراثیم سے پاک کرنا ضروری ہے۔ اگر مناسب تیاری کے بغیر تھنوں میں دوائی ڈالی جائے تو تھن کے سرے پر موجود جراثیم کا حیوانے میں داخل ہونے کا خدشہ ہوتا ہے اور اس کے نتیجے میں بیماری جس کا علاج کیا جا رہا ہے کی نسبت زیادہ شدید بیماری ہو سکتی ہے۔ تھنوں میں دوائی ڈالتے وقت مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔

(۱) تھنوں کو ایک ہی بار استعمال ہونے والے تولیے یا کپڑے سے صاف اور خشک کریں۔
(۲) تھنوں کو موثر جراثیم کُش دوائی میں ڈبوئیں۔ تھن کو ایک ہی بار استعمال ہونے والے تولیے یا کپڑے سے صاف کرنے سے پہلے 30 سیکنڈ کیلئے ڈبوئیں۔
(۳) 70 فیصد الکوحل محلول میں ڈبوئی ہوئی روئی سے تھن کو رگڑ کر صاف کریں اور جراثیم سے بچائیں۔ ہر تھن کیلئے علیحدہ روئی استعمال کریں۔ پہلے حیوانے کے دوران تھنوں کو اور بعد میں قریبی تھنوں کو تیار کریں۔

(۴) علاج کرتے وقت اُلٹا طریقہ استعمال کریں یعنی پہلے قریبی تھنوں کو اور بعد میں دور والے تھنوں میں دوائی ڈالیں۔
(۵) کینولے کے سرے کو تھن کے اندر ڈالیں۔ دوائی تھنوں میں ڈالنے سے پہلے جراثیم سے پاک کینولا کا کسی چیز سے مَس نہ ہونے دیں۔
(۶) تھنوں میں دوائی ڈالنے کے بعد موثر جراثیم کُش دوائی میں تھنوں کو ڈبونا چاہئے۔
(۷) ایسی گائیاں جن کا علاج ہو چکا ہو، کو نشاندہی کے بعد ریوڑ سے نکال کر الگ کر دینا چاہئے تاکہ دودھ کی فراہمی میں جراثیم کُش دوائی کو شامل ہونے سے روکا جا سکے۔

تھنوں کو جراثیم کُش محلول میں ڈبونا

نئے حیوانے کی سوزش سے بچنے کیلئے تھنوں کو جراثیم کُش محلول میں ڈبونا سب سے اہم مرحلہ ہے۔ تھن کو جراثیم کُش محلول میں ڈبونے سے بیانت کے دوران ایک سال میں تقریباً 50 فیصد تک بچاؤ ممکن ہے۔ اگر تھنوں کو ڈبونے کا عمل روک دیا جائے تو بیماری تیزی سے ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔

صفائی

خشک دورانیے کے ابتدائی اور اختتامی حصے میں نئے حیوانے کی سوزش کا خدشہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اس عرصے کے دوران حیوانے سے دودھ نہ دھونے کی وجہ سے تھن کی نالی میں نچلے حصے میں موجود جراثیم باہر نہیں نکل پاتے جسکی وجہ سے تھنوں کی بیماری ہو سکتی ہے۔ تھن کے سرے میں موجود بیکٹیریا کی تعداد پر کئی نئی بیماریوں کا انحصار ہے، لہٰذا شیڈ اور بچھڑے کی پیدائش والی جگہ کو صاف اور خشک ہونا چاہئے۔ چرائی کیلئے باہر جانے والے جانوروں کو تالاب یا کیچڑ والے علاقوں میں نہیں جانے دینا چاہئے۔ خشک عرصے کے ابتداء میں علاج نئی بیماری کو روکنے میں فائدہ مند ثابت ہوتا ہے لیکن آخری 3 ہفتے دوائی غیر موثر ہونے کی وجہ سے بیماری کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ ناسازگار موسمی حالات میں فرش پر توڑی / پرالی بچھانے کی سفارش کی جاتی ہے۔

سوزش حیوانہ کے موثر بچاؤ کے پروگرام میں مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

☆ دودھ دھوتے وقت حیوانہ صاف اور خشک ہو۔
☆ دودھ دھونے کے فوری بعد تھنوں کو محفوظ اور موثر دوائی مثلاً سرکہ (ایسٹک ایسڈ) میں ڈبونا چاہئے۔
☆ دودھ دھونے کے دوران حیوانے کی صفائی کا خیال رکھنا۔
☆ شدید سوزشِ حیوانہ کا فوری علاج کرنا۔
☆ سوزشِ حیوانہ کی دائمی بیماری میں مبتلاء جانور کو فارم سے نکالنا۔
☆ شدید سوزشِ حیوانہ اور سومیٹک سیلز (Somatic Ce■s) کی گنتی کا درست ریکارڈ رکھنا ضروری ہے تاکہ انفرادی گائے سے متعلقہ دیکھ بھال / انتظام کرنے میں مدد لی جا سکے۔

AIP-ILRI لائیوسٹاک کی مزید تفصیلات کے لئے محمد ابراهیم کا ای میل (m.ibrahim@cgiar.org)